سوال

(963)چکوال سے ۲۴۰ کلومیٹر کے فاصلے پر فیکٹری میں نماز قصر یا مکمل ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ ہماری فیکٹری میں ایک آدمی چکوال سے کام کرنے کےلیے آتا ہے۔ نوکری کرنے کی غرض سے وہ ۹۲ء میں گدون آگیا تھا اور اب یہاں پر مستقل نوکری کر رہا ہے۔ اس کی رہائش فیکٹری کے اندر ہے اور اس کے بیوی بچے چکوال میں مقیم ہیں۔ گدون سے چکوال تک تقریباً ۲۴۰ کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ وہ ہر ہفتہ گدون سے چکوال کو جاتا ہے اور اپنے اس سفر کے دوران نماز قصر ادا کرتا ہے۔ جبکہ فیکٹری میں قیام کے دوران پوری نماز ادا کرتا ہے اور تا حال فیکٹری میں قیام کے دوران امامت بھی کراتا ہے۔ اس کا یہ عمل ٹھیک ہے یا غلط؟ قیام کا ارادہ ایک ہفتہ سے زیادہ کبھی نہیں ہوتا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکور امام کا عمل درست ہے اسی پر کاربند رہنا چاہیے۔ موصوف امام کی اپنی اور مقتدیوں کی نماز بلا تردّد درست ہے اعادہ کی قطعاً ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :789

محدث فتویٰ